

دوسری نظر دوسرا تناظر

دیپانجلی ککاتی



دی امپائر استٹ



ہوئے 'جولائی'

سے پہچان بنتی ہے۔"

بالی کی تصویریں امریکہ کی کوسوپولیٹن نویت کو بھی قید کرنے کی کوشش ہے۔ اور شاید نمائش کا نام رکھتے میں اسی چیز سے تحریک بھی ملی ہے۔ وہ کہتے ہیں "امریکہ میں دستیاب ڈیھر ساری چیزیں ایسی ہیں جو دوسری جگہ بنا لگی ہیں۔" امریکہ میں دنیا کے مختلف حصوں کے اکٹھا ہو جانے کے اسی تصور سے بالی متاثر ہوئے۔ اور انہیں یہ احساس ہوا کہ سفر امریکہ کے بعد انہیں ایک بالکل نیا تماطلہ ملا ہے۔ "ہم لوگوں کو کھلڑی ہم کے ساتھ سفر کرنا چاہیے۔ ہر جگہ کے لوگ ایک جیسے ہوتے ہیں۔"

□

کسی بھی چیز کو دوسری بار دیکھنے سے اس کی خوبی خوشی سامنے آتی ہے۔ اگر یہ چیز آرت ہے اور ہر بڑے شہر کا منظر چیز کرتی ہے تو ایسا ہوتا اور بھی ضروری ہے۔ سنہ ۱۹۰۵ء میں جولائی سے دسمبر تک فلی برائٹ فیلوشپ پر ۶ میئنے امریکہ میں گذارے۔ وہاں سے وہ جو جہاں تباہ کھینچی ہوئی تصویریں لے کر ہندوستان و اپس آئے اس میں وہ خود میں معنی دیکھنے لگے ہیں۔ بالی کو جو چیز امریکہ لے گئی وہ مہتمم کی حیثیت سے ان کی مہارت تھی۔ اس کے علاوہ غائب خانوں اور نمائش گاہوں میں ان کا مامگی اس طبقے میں معادن ہوا۔ انہوں نے واشنگٹن ڈی سی میں پیشہ کی کری آف آرت اور فریز ایڈ سیکر گلریز میں فائن آرٹس اور کلچر میں استعمال ہونے والے مسائل کے حلاؤں پر تبلیغ طریقہ کے طور پر یقین میں تحقیق کی۔

ان کے دورہ امریکہ سے انہیں اس بات کا بھی موقعہ ملا کہ دورانِ سفر روز مرہ کے مناظر کے درمیان غیر معمولی لمحات کی دستاویز بندی کر سکیں۔ بالی نے تقریباً ۳۰۰ تصویریں لیں اور ۶ گھنٹے کی ویڈیو بنائی۔

ان چیزوں کی مدد سے متحی میں انہوں نے خوبی دہلی کے انڈیا ہائی سٹیٹ سینٹر میں ۱۹ تصویریں اور ۲ ویڈیو تسبیبات کی نمائش لگائی۔ اس نمائش کا نام "میڈیان یو ایس اے: این امریکن ایکسپرنس" رکھا۔

انہوں نے کہا "میں ہندوستان میں دکھانے کے لئے صرف ان چیزوں کی عکس کر بھتی جو ایک جن سے مجھے جھکے گلتے تھے، یا حیرانی ہوتی تھی۔ لیکن جب لوٹ کر آتا تو میں نے ان ہی چیزوں کو ایک الگ روشنی میں دیکھنا شروع کیا۔ مجھے لگا کہ ان میں ایک خاص نقطہ نظر ہے: ایک ایسے ٹھوس کا نقطہ نظر جو اپنی ڈیھر ساری ذاتی خصوصیات کے ساتھ امریکہ جاتا ہے۔ امریکہ میں قیام کے ابتدائی دنوں میں ہی ان میں سے بہت سی خصوصیات لوٹ گئی تھیں۔"

بالی کے نقطہ نظر میں تبدیلی کا شائد ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ بالی کی مکان مالکہ مارچا اس تھے نے، جو فریز ایڈ سیکر گلریز میں کام کرتی ہیں، بالی کو اس شرط پر اپنے مکان میں مفت رہنے کی اجازت دے دی کہ فلی برائٹ سے انہیں جو ظیفیں رہا ہے اس سے وہ پورا امریکہ گھومیں۔

امریکہ میں بالی کا پہلا دن ۳ جولائی کو تھا۔ یہ امریکہ کا یوم آزادی ہے۔ اس لحاظ سے بجا طور پر نمائش کی پہلی تصویر کا عنوان انہوں نے "وی بکنگ آف اٹ آل ۳ جولائی" رکھا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی کے ایک محلے دی پہلی سینے میں ۳ جولائی کی پریمیم میں ایک بوڑھے جوڑے کی تصویر ایک لئے بہت معنی رکھتی ہے۔ بالی نے کہا "بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ تو بڑھا جاؤ ہے اور آپ نے اس کا عنوان وی بکنگ آف اٹ آل رکھا ہے لیکن یہ امریکہ میں میری کچھی ہوئی پہلی تصویریں میں سے ایک ہے۔ یہ میرا امریکی تحریب کا آغاز تھا۔ یوں بھی ۳ جولائی امریکہ کے آغاز کی علامت ہے۔"

اس پریمیم جو شاقی رنگارنگی دکھائی گئی اور جس طرح کے خاندان پر یہ دیکھنے کے لئے جمع تھا ان پر نظر پڑتے ہی بالی کو ہندوستان میں یوم جمہوری یہی پریمیم یاد آگئی اور سبکی ان کی بہت سی تصویریں کام موضوع ہے۔ اگرچہ بالی نے وہاں بہت سے ایسے کام کے جو سایج کرتے ہیں جیسے مثال کے طور پر وہ نیا گرا فالس دیکھنے گئے لیکن جس چیز نے انہیں سب سے زیادہ متاثر کیا وہ نیویارک کی تواناتی ہے۔ شہر کی پہچان بھی جانتے والی امپائر اسٹیٹ بلڈنگ بالی کے لئے ویچیں کا ایک بڑا امرکز تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ حالات کی ستم طریقی ہے کہ ۱۱ اکتوبر کی سب سے بلند عمارت بن گئی۔ انہوں نے کہا "عالمی تجارتی مرکز کی قیمت سے پہلے یہی سب سے بڑی عمارت تھی۔ بھی پہچان تھی اور اب بھی پھر